قانون
اسٹامپ عامہ

حصہ اول

بمنظوری حضور لامع النّور

مہاراجہ دھراج

سر مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب بہادر

والی جموں و کشمیر دام اقبالہ واجلالہ

در سمت ۱۹۳۳

در مطبع تحفہ کشمیر بقابلہ طبع درآمد

قانون اسٹامپ عام

دفعہ ۱ یہہ قانون یکم ماہ بھادون سمت ۱۹۳۲ سے نافذ ہوگا اور کل قلمرو جموں وکشمیر ولداخ وغیرہ سے متعلق ہے ٭

دفعہ ۲ اس قانون کے روسے جملہ قوانین سابقہ اسٹامپ منسوخ سمجھے جاوینگے

دفعہ ۳ فوجداری عدالت کے سوا اور کسی عدالت یا محکمہ سرکاری مین کوئی ستاویز اوس قسم کی جو ضمیمہ قانون ہذا مین قابل اخذ رسوم اسٹامپ مرقوم ہے نہ تو داخل ہوگی اور نہ ثبوت مین لیجاویگی اور نہ کوئی محکمہ سرکاری اوسکی رجسٹری بغیر پر مامور کریگا جب تک اوس دستاویز کی بابت اوسقدر رسوم ادا نکردیجاویگی کہ جسکا ذکر اس ضمیمہ مین کیا گیا ہے مگر تشریح دفعہ ۲۳ مستثنی سمجھی جاویگی

دفعہ ۴ سوائے اون جملہ دستاویزات کے کہ جسکے واسطے ایک آنہ کا اسٹامپ مقرر ہے اور سوائے ہنڈویات کے کہ جو خواہ کاغذ اسٹامپ پر لکھی جاوین خواہ کاغذ سادہ پر لکھکر ایک آنہ کا اسٹامپ اون پر چسپان کیا جاوے اور باقی دستاویزات کاغذ اسٹامپ پر لکھی جاوینگی

دفعہ ۵ جب کہ فریقین مین باہم یہہ شرط نہین ہوئی ہو کہ دستاویز کے اسٹامپ کی لاگت کون فریق ادا کریگا تو بموجب احکام مندرجہ ذیل عمل کرنا چاہئے

(۱) بیع نامہ مین مشتری رہن مین راہن اور پٹہ مین پٹہ لینے والہ

(۲) قبولیت مین قبولیت لینے والہ یعنے پٹہ دہندہ

(۳) تقسیم نامہ مین ہر ایک شریک بقدر حصۂ خود

(۴) دستاویز مبادلہ مین جہان بابت مساوات مبادلہ کے روپیہ دیا جاتا ہے شخص روپیہ دہندہ — اور کاغذ بیمہ مین بیمہ کا لینے والہ کاغذ اسٹامپ ادا کریگا اور ان دستاویزات کے سوا دستاویز لکھنے والہ کاغذ اسٹامپ کی لاگت ادا کریگا

دفعہ ۶ جو محصول اسٹامپ ہنڈویات کے واسطے اس قانون کے رو سے مقرر ہے اون تمام ہنڈویات پر لگایا جاویگا جو اس قلمرو مین لکھی جائین اور یہان ہی واجب الادا ہون یا جو اس قلمرو مین لکھی جائین اور دوسرے علاقہ مین واجب الادا ہون یا جو دوسرے علاقہ مین لکھی گئی ہون اور اس قلمرو مین سکاری جائین یا اونکا روپیہ دیا جائے یا اون پر دستخط کیا جاوے یا انتقال کی جاوے

دفعہ ۷ وہ شخص جسکے پاس وہ ہنڈوی موجود ہو جو دوسرے علاقہ مین لکھی گئی ہو اور جس پر اس قانون کے موافق ٹکٹ نہین لگایا گیا سکارنے اور وصولی روپیہ اور دستخط اور انتقال کے پہلے اس پر وہ اسٹامپ لگائیگا جو اس قانون کے بموجب ضرور ہو

دفعہ ۸ اگر کسی دستاویز مین سود کا ذکر ہو تو اوسکی بابت صرف اصل روپیہ پر محصول اسٹامپ محسوب ہوگا اور دربارۂ ذکر سود واجب الادا کے زاید محصول اسٹامپ نہ لیا جاویگا

دفعہ ۹ جب مالیت شے متذکرہ دستاویز کی معین نہو سکے تو اس دستاویز کا اسٹامپ ادا کرنے والہ اپنی منشا کے موافق کسی تعداد کے اسٹامپ پر جیسا مناسب معلوم ہو لکھ سکتا ہے مگر شرط یہہ ہو کہ جتنی کے اسٹامپ پر دستاویز لکھی گئی ہو

محض اوسی کے بموجب دعوی کر سکیگا

دفعہ ۱۰ اگر کسی دستاویز مین یہہ شرط رہے کہ فی ماہ یا فی سال یا اور کوئی فی مدت تا زمانہ غیر متعینہ کسیقدر روپیہ ادا کیا جاویگا تو ایک سال مین جتنا روپیہ واجب الادا ہوا وسکا وہ چند شمار کرکے اُس دستاویز کا محصول اسٹامپ محسوب ہوگا بشرطیکہ کوئی ذکر خاص اس قانون مین اوسکے برخلاف مندرج نہو

مثیل

الف نے ب سے ایک زمین لیکر ب کو لکھدیا کہ تا زندگانی ب الف ہر ماہ پانچ روپیہ ب کو ادا کرتا رہیگا تو اوس دستاویز کا اسٹامپ چھہ ہزار روپیہ پر محسوب ہوگا کیونکہ ایک سال کا چھہ سو روپیہ ہوا اور محصول اوسکا دس گونہ چھہ ہزار ہوئے

دفعہ ۱۱ دستاویزات ذیل قابل محصول اسٹامپ نہین ہین

(۱) رسید یا فارغخطی جو کسی نوشتہ کی پشت پر لکھی جائے بشرطیکہ نوشتہ مذکور اس قانون کے مطابق حسب ضابطہ اسٹامپ کے کاغذ پر ہو

(۲) انتقال بذریعہ تحریر ظہری کے کسی ہنڈوی پر

(۳) اقرار نامہ جو سرکار مین واسطے قرار واقعی انجام دہی خدمات کسی ایسی عہدہ کے لکھدیا جاوے کہ جسکا مشاہرہ مقرر ہو

(۴) اقرار نامہ بابت فروخت اجناس یا اور مال تجارت کے

(۵) پٹہ جو کسی کاشتکار کو دیا جاوے بشرطیکہ زرپیشکش یا نذرانہ بابت اوس اقرار نامہ کے نہ لیا جاوے

(۶) قبولیت پٹہ مذکور

(۷) زمین کا واپسی نامہ جو کوئی کاشتکار اپنے زمیندار کو لکھدیوے

(۸) حلف نامہ بغرض حصول پنشن یا وظیفہ کے

(۹) نقل کسی کاغذ کی جسکی مرتب کرنے یا دینے کا کسی عہدہ دار سرکاری کو بہ منصب اوسکی عہدہ کے قانوناً حکم ہے

(۱۰) نقول خصر صرف کسی ایسے شخص کے خانگی استعمال کے لئے کیجاوین جو اصل کاغذ
اپنے پاس رکھی یا واسطے اوسکے ممتاز یا وکیل کے کیجاوین

(۱۱) رسید یا اور نوشتہ جو سرکار کیطرف سے لکھا گیا ہو ایسی صورتونمین اگرچہ
استثنا نہ کیجاتے تو سرکار مستوجب اوسے اسٹامپ ہوتی

دفعہ ۱۲ اگر ایسی دستاویز کسی دیوانی یا مال کی عدالت مین پیش کیجاوے
جسکے واسطے اس قانون مین اسٹامپ مقرر ہے مگر اوسقدر کاغذ اسٹامپ پر
نہین لکھی گئی ہے یا سادہ کاغذ پر لکھی گئی ہے اور یہہ معلوم ہو کہ بدنیتی سے
کم اسٹامپ یا سادہ کاغذ پر نہین لکھی گئی تو حاکم کو اختیار ہے کہ محصول اسٹامپ
پورا کرکے جسقدر اسٹامپ کم ہو اوس پر تاوان لیکر اوس کاغذ دستاویز کو
قبول کرے اور اوس پر تصدیق کرے کہ کاغذ اسٹامپ پورا کیا گیا ہے تاکہ
وہ کاغذ ہمیشہ کے واسطے قابل پذیرائی ہو جاوے اور تاوان لگانیکا یہہ قاعدہ
ہے کہ اگر وہ دستاویز تاریخ تحریر سے ایک سال کے اندر پیش نہو تو پانچ چند
محصول واجبی بطور تاوان کے لیا جاویگا اور اگر تاریخ تحریر سے ایک سال
کے بعد پیش ہو تو وہ چند محصول واجبی یا تعداد باقی بطور تاوان لیا جاویگا
مگر ملحوظ رہے کہ وہ تاوان کسی حالت مین پانصد روپیہ سے زیادہ نہین ہوگا

دفعہ ۱۳ اگر عدالت کے دانست مین ثابت ہو کہ دستاویز بدنیتی
سے کم قیمت اسٹامپ یا کاغذ سادہ پر لکھی گئی تو عدالت کو چاہئے کہ دستاویز
مذکور نامنظور کرکے پیش کنندہ کا تدارک بجرم خلاف ورزی قانون اسٹامپ
بذریعہ عدالت فوجداری کے عمل مین لاوے ایسی دستاویز کا محصول
اسٹامپ جو وصول کیا جاوے اوس مین جسکا نمونہ ضمیمہ مین درج ہے
علیحدہ درج کیا جائیگا

نمونہ رجسٹر علیحدہ

دفعہ ۱۴ اگر کوئی دستاویز متذکرہ دفعہ ۱۲ - و ۱۳ سوائے عدالت کے کسی اور محکمہ یا دفتر مین پیش ہو تو اوس محکمہ یا دفتر کے افسر کو واجب ہے کہ دستاویز مذکورہ کو ضبط کرکے عدالت صدر مین بھیجدیوے

دفعہ ۱۵ اگر کوئی شخص خود بخود کسی عدالت مین کوئی دستاویز متذکرہ دفعہ ۱۲ تاریخ تحریر سے ایک سال کے اندر پیش کرے اور بروقت تحریر دستاویز پورہ اسٹامپ نہ لگانے کی کوئی وجہ کامل دیکر پورہ اسٹامپ لگانیکی درخواست کرے تو حاکم کو اختیار ہے کہ زر تاوان جزیا کلا معاف کرے اور صرف وہ مقدار اسٹامپ ادا کرا لیوے جو اس قانون کے موافق ہو

دفعہ ۱۶ جب کسی شخص کے پاس جسکے نام کوئی درشنی ہنڈوی کی گئی ہے وہ ہنڈوی جس پر بموجب قانون ہذا ایک آنہ کا اسٹامپ لگانا واجب ہے سادہ کاغذ پر پہونچے تو وہ شخص روپیہ دہندہ جسکے پاس ہنڈوی پہونچی ہے اپنی مرضی سے اوس ہنڈوی پر اسٹامپ ایک آنہ کا لگا سکتا ہے اور وہ محصول اسٹامپ ہنڈوی بھیجنے والے سے لے سکتا ہے یا جس زر کا اوس ہنڈوی مین دینا لکھا ہے اوسمین سے وضع کر سکتا ہے مگر ملحوظ رہے کہ شخص روپیہ دہندہ ہنڈوی کو اسٹامپ لگانے سے نویسندہ ہنڈوی بر کاغذ سادہ تاوان سے بری نہین ہو سکتا ہے

دفعہ ۱۷ جو کوئی شخص کسی ساہوکار یا کارندہ یا اور کسی شخص سے زیادہ از بیست روپیہ لینا رکھتا ہو اور وہ ساہوکار یا کارندہ یا اور کوئی شخص وہ روپیہ اوسکو ادا کردے تو وہ شخص گیرندہ روپیہ اسٹامپ ایک آنہ والا پر اوس روپیہ مین سے بعد قیمت اوس اسٹامپ کے لے سکتا ہے واضح ہو کہ اگر شخص گیرندہ روپیہ ایسی رسید کے دینے سے یا ایسی قیمت اسٹامپ کے ادا کرنے سے انکار کرے تو وہ شخص

واسطے ہر ایک ایسے جرم کے قابل سزا جرمانہ ہی جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو

دفعہ ۱۸ سوائے حالات مندرجہ دفعہ ۷ - اور دفعہ ۱۶ - اور کسی صورت مین بعد تکمیل تحریر ہنڈویات پر کاغذ سادہ یا جس دستاویز پر اسٹامپ ایک آنہ لگانا جایز ہے اسٹامپ نہین لگا سکتا ہے

دفعہ ۱۹ اگر کوئی شخص سوائے شرط مندرجہ دفعہ ۱۶ کوئی ہنڈوی لکھے یا اوس پر دستخط کرے یا جاری کرے یا سکارے یا اوسکی پشت پر بیچا لکھے یا اوسکا روپیہ دیوے یا اوسکا روپیہ لیوے جبکہ وہ ہنڈوی حسب قانون ہذا اسٹامپ پر نہین لکھی گئی ہو لایق سزای جرمانہ کے ہوگا کہ جسکی تعداد ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو اور اگر کوئی شخص سوائے ہنڈوی کے اور کسی قسم کی دستاویز لکھے یا تکمیل کرے یا بحیثیت گواہ اوس پر دستخط کرے جبکہ وہ دستاویز حسب قانون ہذا اسٹامپ پر نہین لکھی گئی ہو تو لایق سزای جرمانہ ہوگا جسکی تعداد ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو مگر شرط یہہ ہی کہ اوس دستاویز مین جتنا محصول اسٹامپ کم معلوم ہوا اوسکا وہ چند اگر ایک سو سے زیادہ ہو تو وہ چند تک جرمانہ ہو سکیگا

تمثیل اول

اگر کوئی شخص ایسی ہنڈوی جسکو دو آنی کی اسٹامپ پر لکھنا واجب تہا ایک آنی کے کاغذ پر لکھے اوسکو ایک سو روپیہ جرمانہ ہو سکتا ہے

تمثیل دوم

اگر کوئی شخص ایسا قبالہ کہ جو پانچسو روپیہ کی کاغذ اسٹامپ پر لکھنا واجب تہا مین سو روپیہ کے کاغذ پر لکھے تو اوسکو دو ہزار روپیہ تک جرمانہ ہو سکتا ہی کیونکہ پانچسو مین دو سو روپیہ کی کاغذ اسٹامپ مین کمی ہی اور اس کمی یعنے دو سو کا وہ چند دو ہزار روپیہ یعنے ایک سو سے زیادہ ہے

دفعہ ۲۰ اگر کوئی شخص ایسی ہنڈوی جو بیرون اس ریاست کے لکھی گئی ہو اس ریاست مین سکارنے یا روپیہ وصول کرنے کی غرض سے پیش کرے یا اوسکو سکارے یا اوسکا روپیہ دیوے یا اوسپر دستخط کرے جبکہ اوپر اس قانون کے موافق اسٹامپ نہین لگایا گیا تو وہ قابل سزاے جرمانہ کا ہوگا جسکی تعداد ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو

بهی رجسٹر ادای رسوم اسٹامپ معہ تاوان بابت اسناد محرر بر اسٹامپ غیر مکفی یا بر کاغذ سادہ

نمبر شمار	احوال مقدمہ			احوال سند کہ بابت آن رسوم و تاوان اسٹامپ گرفتہ شد و مالیت اسٹامپ	تاریخ ادای رسوم اسٹامپ و تاوان	تعداد ادا شدہ			دستخط افسر وصول کنندہ	نام حاکم کہ بعبارت ظہری وثیقہ دستخط نمود و نام افسران عدالت کہ در آنجا وثیقہ رسید
	نام مدعی و مدعا علیہ و نام ولدیت و سکونت و پیشہ	نام مدعا علیہ و نام ولدیت و سکونت و پیشہ	نام فریق کہ تاوان بر وی عائد شد			رسوم	تاوان	میزان		

دفعہ ۲۱ جبکہ کاغذ اسٹامپ کے عوض کسی دستاویز پر ٹکٹ لگایا جاوے تو دینیوالے
لکھنیوالے کو اور اگر دستاویز اس ریاست سے باہر لکھی گئی ہو تو اس ریاست مین اوس پر
ٹکٹ لگانیوالے کو لازم ہے کہ اوس ٹکٹ کی منسوخ کرنیکے واسطے ایک نشان اوس
ٹکٹ پر کر دیوے تاکہ وہ ٹکٹ دوبارہ کارآمد نہ ہے اگر ایسا نشان نکرے تو
اوسکو ایک سو روپیہ تک جرمانہ ہو سکیگا

دفعہ ۲۲ اگر کسی بیعنامہ یا بیع بالوفا مین تعداد روپیہ جسکے عوض بیع یا بیع بالوفا
ہوا ہو پوری درج نہووے تو بایع و مشتری ہر ایک قابل سزائے جرمانہ کے ہوگا جسکی
تعداد پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو اور محصول اسٹامپ جتنا کم ہوگا اوسکا پانچ
چند بموجب شرایط دفعہ ۱۲ ادا کرنا پریگا۔ اور اگر کوئی قاضی یا مختار پیشہ ایسی بیع یا
بیع بالوفا کا کاتب ہو یا اوسکے لکھنے مین معین ہو تو وہ مستوجب سزا جرمانہ ہوگا جسکی
تعداد ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہو اور اوس تحریر کے کام سے موقوف کیا
جاویگا مگر ملحوظ رہے کہ اگر وہ بیع نامہ یا بیع بالوفا پوری اسٹامپ کے کاغذ
پر لکھا گیا ہو گو اوسمین تعداد روپیہ کم درج ہو تو کوئی خریدی یا قاضی یا مختار
نویسندہ دستاویز مذکور قابل سزا نہوگا

تمثیل

الف نے ب کو اپنا مکان دس ہزار روپیہ مین بیع کر دیا مگر بیعنامہ مین صرف پانچ
ہزار روپیہ درج کیا اگر وہ بیعنامہ ایک سو روپیہ کے اسٹامپ پر لکھا گیا تو کسی کو
سزا نہین ملیگی اور اگر ایک سو روپیہ سے کم اسٹامپ پر لکھا گیا ہو تو سزا ملیگی

دفعہ ۲۳ اگر کوئی شخص ایسے جرم مین اعانت کرے جسکے واسطے اس قانون مین
سزا لکھی گئی ہے تو اوسکو مجرم کی برابر سزا دیجا سکتی ہے

دفعہ ۲۴ طریقۂ وصول جرمانہ ویسا ہی ہوگا جیسا طریقہ مقدمہ فوجداری مین جاری ہے

اور زر جرمانہ سے نصف تک مخبر کو عدالت سے مل سکتا ہے

دفعہ ۲۵ اگر کوئی شخص کسی عدالت مین کسی دستاویز کو پیش کرے اور بقدر دو روپیہ بطور رسوم بہ طلبی راے حاکم داخل کرکے یہہ درخواست کرے کہ عدالت سے حکم ہو جاوے کہ اس دستاویز پر کتنا اسٹامپ لگانا چاہئے تو حاکم بلحاظ دفعات مندرجۂ بالا سوای اوس رسوم کی محصول اسٹامپ یا محصول اسٹامپ و تاوان لیکر اوس دستاویز پر تصدیق کر دیگا کہ محصول اسٹامپ پورا ہو گیا مگر ملحوظ رہے کہ ہنڈویات یا ایسی دستاویز جنکے واسطے ایک آنہ کا اسٹامپ مقرر ہے بموجب اس دفعہ کے تصدیق نہین ہونگی

دفعہ ۲۶ اس قانون کے بموجب جو حکم کوئی حاکم دیوے گا تو اوس حکم کا اپیل اوسی طور پر ہوگا جیسے اور مقدمات مین ہوتا ہے

دفعہ ۲۷ ہر ایک حاکم ایسے جرمون مین اپنے اختیار سے زیادہ جرمانہ نہین کر سکیگا اگر وہ مجرم کو زیادہ جرمانہ کے لایق سمجھیگا تو اپنی راے لکھکر حاکم ذی اختیار کے پاس مثل بھیجکر اپنے حکم کو منظور کرا لیوے

دفعہ ۲۸ اگر کسی شخص کے پاس کوئی کاغذ اسٹامپ موجود ہو اور اوس اسٹامپ پر اوسکو کسی دستاویز لکھنے کی ضرورت نہو یا وہ اسٹامپ کا کاغذ کسی صورت سے خراب ہو گیا ہو تو جس ضلع کی عدالت مین اوسنے کاغذ اسٹامپ کو خریدکیا وہان برابر واپسی روپیہ یا حصول کاغذ دیگر اگر درخواست کرے تو صاحب ضلع کو چاہئے کہ اوسقدر روپیہ جو کاغذ اسٹامپ کے عوض مین سرکار مین پوچھا ہوا اوسکو واپس دیوے یا حسب درخواست سایل دوسرے کاغذ اسٹامپ ثانی دیدیوے مگر شرط یہہ ہے کہ اگر اوس دستاویز کو لکھکر ہر ایک شخص نے جیسے اوس پر دستخط کرنا چاہئے تھا دستخط حسب ضابطہ کیا تو

کاغذ اسٹامپ واپس نہین لیا جاویگا بشرط دیگر یہہ ہے کہ اگر تاریخ خرید کاغذ اسٹامپ اوسی کاغذ اسٹامپ کو ایک سال کی عرصہ کے بعد واپس کرے تو نہین لیا جاویگا اور نیز یہہ شرط ہے کہ اگر وہ کاغذ اسٹامپ کسی طور سی خراب ہو جاوے تو خراب ہو جانیکی تاریخ سے چھہ ماہ کی اندر واپس ہو سکتا ہے گو از تاریخ خرید کاغذ ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ گذر چکا ہو

تمثیل

الف نے وزارت شوپیان سی واسطے لکھنی بعیانہ کے ایک سو روپیہ کا کاغذ اسٹامپ ایک اسٹامپ فروش سی خریدکیا جس اسٹامپ فروش نی وہ ہی کاغذ سرکار سی پچانوی روپیہ سے لیا مگر اوس کاغذ پر بعیانہ نہین لکھا گیا اوس حالتین اگر الف وزارت مذکور مین وہ ہی اسٹامپ داخل کرکے درخواست واپسی روپیہ کی کرے تو اوسکو پچانوی روپیہ واپس ملینگی یا دوسرا کاغذ اسٹامپ سو روپیہ کا حسب درخواست اوسکی دیا جاویگا

تمثیل

الف نی وزارت شوپیان سی ایک سو روپیہ کا کاغذ اسٹامپ واسطی لکھنی ایک تمسک کی لیا اور اوس پر تمسک لکھا گیا مگر حسب ضابطہ تمسک لکھنی والی نے اوس پر اپنا دستخط نہین کیا اس حالتین اگر الف کاغذ کو عدالت وزارت مذکور مین واپس کرنی کی واسطے پیش کرے تو اوسکی عوض روپیہ یا کاغذ دیا جاویگا

دفعہ ۲۹ اگر بعیانہ یا بیع بالوفا یا دستاویز مبادلہ یا پٹہ مین تعداد روپیہ ادا شدہ پوری نہین لکھی گئی ہو تو روپیہ دہندہ اوتنا روپیہ گیرندہ سے واپس لیسکتا ہے جتنا درج نہین ہوا ہو اور اس امر کے مقدمہ مین وہ دستاویز جسمین پورا روپیہ درج نہین ہوا بطور شہادت ہوگی

دفعہ ۳۰ جب کوئی دستاویز دو قطعہ یا زیادہ قطعہ اسٹامپ پر لکھی جاوے تو ہر ایک کاغذ اسٹامپ پر عبارت دستاویز درج ہونی چاہیئے کوئی قطعہ سادہ نہیں رہنا چاہیئے

دفعہ ۳۱ تعداد رسوم عدالت بمقدمات حسب ذیل محسوب ہوگی

ضمن ۱ مقدمات زر نقد مین اسٹامپ تعداد متدعویہ پر لیا جاویگا اور ملحوظ رہے کہ مقدمات ہر چہ یا معاوضہ یا یا فتنی نان و نفقہ یا یا فتنی زر سالیانہ یا ماہیانہ اور رقوم کے جو میعاد معین پر ادا ہوا کرتی ہون نیز زر نقد مین شامل ہونگے

ضمن ۲ مقدمات نان و نفقہ یا زر سالیانہ یا اور رقوم مین جو میعاد معین پر ادا ہوا کرتی ہون پانچ چند مالیت دعوے جو ایک سال کے واسطے واجب الادا ہو شمار ہو کر رسوم لیجاویگی

ضمن ۳ سوای مقدمات زر نقد کے اور مقدمات جایداد منقولہ مین جبکہ شی متنازعہ فیہ کی مالیت کا تعین جب نرخ بازار ہو سکتا ہو تو اوس قیمت کے موافق جو بموجب نرخ اوس تاریخ کے جس تاریخ عرضی نالش گذرانی جاوے رسوم لیجاویگی

ضمن ۴ مقدمات مندرجہ ذیل مین مطابق تعداد دعوی مندرجہ عرضی نالش یا اپیل کے لیجاویگی

الف مقدمات جایداد منقولہ مین جبکہ شی متنازعہ نرخ بازار نرکھتی ہو مثلاً دستاویز حقیت

ب بمقدمات استحکام حق حصہ کسی جایداد کے اس بنا پر کہ وہ خاندان مشمولہ کی جایداد ہے جیسا کوئی تالاب یا باغ اور ملحوظ رہے اس دفعہ کے مطابق تقسیم جایداد کا منشا نہین ہے

ج بمقدمات تصدیق کرانی کسی امر کی بمنشا حصول حکم عدالت جو کسی وقت حاضر پر آیندہ اوسکو کارآمد ہوگا مثلاً تصدیق تبنیت

د بمقدمات حاصل کرنی حکم امتناعی عدالت سے

۵ دعوی خاص کسیقدر حق بہ نسبت کسی امر متعلقہ زمین کے مثلاً بندش
بدر رویا راستہ یا روشنی

و بمقدمات حساب و کتاب

ضمن ۵ بمقدمات دعوی اراضی سکنائی یا افتادہ اور مکانات اور باغات
کی شی متنازعہ کی قیمت کے مطابق رسوم اسٹامپ لیجاویگی اور وہ قیمت اسطرحی مقرر کیجاویگی

الف اگر اراضی کل حصہ معین سالیانہ مالگذاری سرکار ہو بہشت چند مالگذاری پر رسوم لیجاویگی

ب اگر اراضی بنا مالگذاری ہو مثلاً جاگیر و دھرم ارتھ وغیرہ تو اس حالتمین اوسکے
گرد و نواح کی اوسقدر زمین کی مالگذاری سمجھکر بہ تشریح پانزدہ چند رسوم لیجاویگی

ج دعوی باغات و مکانات مین حسب قیمت بازار رسوم لیجاویگی

ضمن ۶ دعوی حق شفع مین موجب قیمت تشریح صدر

ضمن ۷ بدعوی حق نمبرداری و یا مقدمی یا اور ایسی قسم کے کسی حق کی
نسبت بہشت چند آمدنی سالیانہ حق نمبرداری وغیرہ شمار ہوکر رسوم لیجاویگی

ضمن ۸ در مقدمات واگذاری قرقی زمین یا منفعت زمین مطابق تعداد
اُس دعوی کی جسکے عوض قرق ہوا اسٹامپ لیا جاوے بشرطیکہ تعداد روپیہ اصل
قیمت جایداد سے زیادہ نہو اگر زیادہ ہو تو جایداد مذکور کی قیمت پر لیا جاویگا

ضمن ۹ نالشات فک الرہن یا خلاص کرانی جایداد مرہونہ مین یا بیع بالوفا مین
رسوم بموجب تعداد اوس زر اصل کی ہوگی جو رہن نامہ مین مندرج ہے

ضمن ۱۰ بمقدمہ نالشات واسطے پورا کرنی کسی امر مندرجہ شرایط نام
بشرح ذیل اسٹامپ لیا جاویگا

شرایط اقرار بیع مین مطابق تعداد دعوی بیع	اقرار رہن مین مطابق زر رہن
اجارہ مین مطابق تعداد زر پیشگی اور اتار روپیہ جو ایک سال کا واجب الادا ہو	

بمقدمہ عمل کرانے فیصلہ منصفان پر مطابق جایداد یا مالیت جایداد متنازعہ پر

عمن ۱۱ بمقدمات مابین زمینداران واسامیہای کے جو حسب تفصیل ذیل ہون رسوم مطابق تعداد اوس زر مشخصہ کے ہوگی جو تاریخ گذرنی نالش کے سال ماقبل کی بابت اوس اراضی سے واجب الادا ہو جس سے مقدمہ متعلق ہو

الف دعوی ملنی قبولیت اسامی سے

ب دعوی اضافہ مشخصہ

ج واسطی ملنی پٹہ کے زمیندار سے

د بعذرداری اطلاعت مدید خلی

ہ بمراد دخلیابی اوس اراضی کے جس سے اسامی کو زمیندار نے بطور ناجایز بیدخل کردیا ہو

و بمراد تخفیف مشخصہ

دفعہ ۳۲ جس حالتمین عدالت کو شک پایا جاوے کہ قیمت شے متنازعہ کی مطابق اصلی قیمت کے نہین ہے تو ایک شخص معتبر بطور کمیشن بھیجکر تشخیص قیمت کرائی جاوے بعدہ مطابق اصل قیمت کے رسوم لیجاوے گی

دفعہ ۳۳ اگر وقت تشخیص قیمت شے متنازعہ کی کم معلوم ہو تو جسقدر وقت گذرنی نالش تک رسوم سہ ماہی زیادہ لیگئی ہو تعدیلی عدالت سے واپس دیجاویگی اور وہ حالتیکہ رسوم زیادہ مدعی کو دینا چاہئے تا وقتیکہ رسوم ادا نہ کیجاوے مقدمہ ملتوی رہیگا اگر بمیعاد مہینہ عدالت کے ادا نہو تو مقدمہ خارج کیا جاوے

دفعہ ۳۴ مالشات زر وصول کردہ یا مالشات مال غیر منقولہ اور زر وصولی یا مالشات حساب و کتاب اگر اوس تعداد سے زیادہ کی ڈگری ہو جسپر عدالتی رسوم داخل کی تا وقتیکہ رسوم باقیماندہ ادا نکرے اجرا ڈگری ملتوی رہے جبتکہ تعداد زر وصول کی تحقیقات اجرا ڈگری کے وقت پر منحصر رکھی گئی ہو اور زر مذکور از روی تحقیقات کے تعداد دعوی سے

زیادہ پایا جاوے تو تعداد زاید کی بابت تا ادائی رسوم اجرائیگری ملتوی رہیگی اگر میعاد
معینہ کے اندر رسوم ادا نکرے تو مقدمہ خارج ہوگا

دفعہ ۳۵ اگر عدالت ماتحت مین کسی حالتمین رسوم کم لیگئی ہو عدالت اپیل
جبکہ اوسکو دریافت ہو زیادہ لیگئی بشرط عدم ادخال کے مقدمہ خارج کیا جاویگا
اور عدالت ماتحت مین زیادہ لیگئی ہو تو واپس دیویگی

دفعہ ۳۶ اگر عدالت اپیل سے مقدمہ بنظر تحقیقات ثانی عدالت ماتحت مین واپس
کیا جاوے تو اسٹامپ اپیل اپیلانٹ کو عدالت اپیل سے واپس دیا جاویگا مگر شرط یہہ ہے
کہ اگر درصورت واپسی مقدمہ کے حکم واپسی مقدمہ نسبت کل شے متنازعہ کے نہو اپیلانٹ کو
اوسقدر رسوم واپس ہوگی جسقدر حصہ شے متنازعہ کی بابت مقدمہ واپس کیا گیا

دفعہ ۳۷ جب درخواست نظر ثانی نوے روز کے بعد گذرانی جاوے تو عدالت
کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھی بشرط توقف نہوی سایل کی طرف سی بجز کسی وجہ معقول
کے نصف اسٹامپ واپس دیوے

دفعہ ۳۸ اگر وقت درخواست نظر ثانی کے حاکم عدالت کو ثابت ہو کہ فیصلہ اول
مین کسیوجہہ کی فروگذاشت یا غلطی عدالت کی طرف سی عدالت کی کارروائی مین واقع
ہوی ہی تو نظر ثانی کا کل اسٹامپ واپس کریگا الا اگر کسی ثبوت جدید کے روسے
اوسکا دعوی قابل لحاظ ہو لہذا تو اسٹامپ واپس نہین ہوگا

دفعہ ۳۹ اگر عدالت ماتحت کے فیصلہ کی خبر پر اپیل کیجاوے اور بروقت
سماعت اوس اپیل کے رسپانڈنٹ سوا اوسکے اور کسی جزو کی نسبت اعتراض کرے
تو عدالت اوسی اعتراض کو سماعت نکریگی جب تک رسپانڈنٹ اوسقدر جزو کی رسوم
ادا نکردیوے

دفعہ ۴۰ اگر دو یا زیادہ دعوی ایک ہی مقدمہ مین سنے جاوین تو ہر ایک دعوی کا

جنمیں اسٹامپ مقرر ہے اور نہ اسٹامپ لیا جاویگا

دفعہ ۱۱ کاغذات مستذکرہ ذیل پر سوم اسٹامپ نہیں لیجاویگی

(۱) بیانات تحریری جو فریقین کی جانب سے بعد از سماعت اول مقدمہ عدالت سے طلب ہوں

(۲) درخواست اول برائے طلبی شخصی خواہ بغیر شہادت یا بغیر پیش کردن دستاویز

(۳) حاضر ضمانت بمقدمات فوجداری یا جملگی پیروی ماشی ہا اولے شہادت یا جملگی حاضری حضور

(۴) سوال قیدی یا دیگر شخص جو حوالات میں یا زیر حراست کسی عدالت کے ہو

(۵) درخواست بمقدمات فوجداری جسمیں پولیس لاوارث مجازگرفتاری لازم ہے

(۶) درخواست حصول آب سرکاری جو زمین دار واسطے آبیاشی زراعت خود پیش کرے

(۷) درخواست واسطے وصول کرنے مبلغات کے جو سرکار سے واجب الادا ہوں

دفعہ ۱۲ ہر ایک درخواست جو مقدمات دیوانی و فوجداری و کلکٹری یا سررشتہ میں پیش کیجاوے اور جسکے واسطے اس قانون میں کچھہ اسٹامپ تحریر نہو ہر ایک عدالتہائے بر کاغذ اسٹامپ قیمتی پنج آنہ لیجاویگی اور اندرسبھی مگر خاص و وزارت سرنگر خاص و وزارت کامراج و پٹن و بھوپیان و اسٹاگ میں پنج آنہ چلکی پر ہوگی اور باقی تمام علاقجات ریاست ہذا میں پنج آنہ ڈبل پر ہوگی

فصل دوم طریقہ وصول اسٹامپ

دفعہ ۱۳ تمام رسوم مستذکرہ بالا یا وہ جو اس قانون کے موجب قابل اخذ رسوم مذکورہ کاغذ اسٹامپ کے وصول کیجاویگی نقد نہیں لیجاوینگی (تشریح) واضح رہے کہ دفعہ ۱۱ بابت قرضہ کہنہ مستثنے سمجھی جاویگی

دفعہ ۱۴ عدالت صدر الصدور سے ہر ایک ضلع و شہر میں حسب ضرورت اسٹامپ فروش مقرر ہونگے جنکو سال بسال بانجروپیہ کاغذ پر درخواست دیکر اجازت فروخت اسٹامپ حاصل کرنی پڑیگی

دفعہ ۱۵ فروشندگان اسٹامپ کو پانچروپیہ فیصدی سرکار سے کمیشن ملیگا یعنی بچانوی روپیہ داخل کرنی پر

ایکسو روپیہ پورے کاکاغذ اسٹام دیا جاویگا

دفعہ ۶ہم عدالت صدرالصدور قاعدہ فروخت اسٹامپ مین وقتاً فوقتاً اسٹامپ فروشونکو ہدایت کریگی

دفعہ ۷ہم اسٹامپ فروشونکو جایز نہوگا کہ قیمت مندرجہ مہر اسٹامپ سے زیادہ وصول کرین اگر کوئی اسٹامپ فروش برخلاف اس قانون کے یا ہدایت عدالت صدرالصدور کے عمل کرے تو وہ قابل سزای قید ناسہ ماہ یا جرمانہ تا دو سو روپیہ یا ہر دو کے ہوگا

دفعہ ۸ہم جب کوئی کاغذ اسٹامپ کسی محکمہ یا عدالت مین موافق اس قانونکے داخل کیا جاوے تو شامل مثل کرنے سے پیشتر اوسکی مہر کا نہوراحصہ کاٹ دیوے کہ جسسے استعمال مین آجانا اوس اسٹامپ کا ہوا اور قسم مندرجہ مہر اسٹامپ ضایع نہو

دفعہ ۹ہم جبکوئی درخواست یا سوال متضمن شکایت یا نالش کے کسی جرم کی علت مین کسی عدالت فوجداری مین پیش ہو تو عدالت کو لازم ہی کہ اگر شخص ملزم پر جرم ثابت ہو تو علاوہ اوس سزا کے جو اوسکی نسبت بجوز کیجاوے سایل کو رسوم جو اوسنے اپنی درخواست وغیرہ مین خرچ کی ہو مجرم سے بطور جرمانہ وصول کرکے دلاوے

دفعہ ۱۰ جب کسی عدالت فوجداری مین داخل کرنا یا وجہ ثبوت کی طور پر پیش کرنا کسی دستاویز کا جسکی بابت رسوم مناسب ادا نہ کی گئی ہو حاکم کی رای مین بغرض حفر مصالح ضروری متصور ہو تو اوس دستاویز کو بطور شہادت قبول کرسکتی ہے

دفعہ ۱۱ دعویہای قرضہ کہنہ کیواسطے سایل کو اختیار ہوگا کہ اول سرے کاغذ پنج آنہ پر نالش کرے اور جب عدالت بشرط ثبوت دعوی اقساط مقرر کردیوی تو اسٹامپ بہی اوسی قسطون کی ساتھہ پورا کیا جاویگا تشریح قرضہ کہنہ سے مراد وہ قرضہ ہے جو پیشتر از سال ۱۹۰۰ لیا دیا گیا ہو مگر محوظ رہے کہ اگر دعوی مذکورہ عدالت مین ثابت نہوگا تو اوسکو علاوہ اسٹامپ حدی سی بیشتر وصول کیا جاویگا

تمام شد